20663-احرام باندھنے کے بعد حج ترک کرنے کا ارادہ کرلیا

سوال

جب حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد فسخ کردیا جائے تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب احرام کی چادریں ہی زیب تن کی ہوں اورابھی حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت نہ کی ہواورنہ ہی تلبیہ شروع کیا ہو تواسے اختیار ہے کہ چاہے تووہ حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرلے اوراگرچاہے توترک کردے ، اگراس نے فریضہ حج یا عمرہ پہلے ادا کرلیا ہے تواب چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں ۔

لیکن اگراس نے حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرلی ہے تواس کے لیے فسخ کرنا جائزنہیں اوراسے اس سے رجوع کا حق حاصل نہیں ہے ، بلکہ اس پرواجب ہے کہ جس کا اس نے احرام باندھا ہے وہ اسے شرعی طریقہ سے پورا کرے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی کے لیے حج اور عمرہ مکمل کرو}. البقرۃ (196) ۔

تواس طرح آپ کے لیے واضح ہوگیا ہے کہ جب مسلمان نے حج یا عمرہ کی نیت کرلی ہوتواسے ترک کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ، بلکہ اس آیت کی بنا پراس پرواجب ہوتا ہے کہ وہ شرعی طورپراسے مکمل کرے ۔

لیکن اگراس نے نیت کرتے وقت شرط رکھی ہواورجس مانع کا اسے ڈراورخدشہ تھا وہ پیدا ہوگیا ہوتوپھراس کے لیے احرام کھول کرحلال ہونا جائز ہے ، اس لیے کہ ضباعۃ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہا نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمارہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا :

(حج کرواوریہ شرط رکھ لوکہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں مجھے روک دے) متفق علی صحتہ ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔.